© rasailojaraid.com

لیتیں تو اس کا سبب تنہا وہ نہیں، خود آپ کا طریق دعوت بھی ہو سکتا ہے۔ اگر آپ اپنی اہلیہ کو ہدایات دینے کی جگہ ان سے اپنے لیے ہدایت طلب کریں اور دریافت کریں کہ فلاں معاملے میں مجھے کیا کرنا چاہیے، اس سلسلے میں قرآن وسنت کیا کہتے ہیں، تو وہ آپ کو مطمئن کرنے کے لیے قرآن وحدیث کے مطالعے پر مجبور ہوں گی اور ان شاء اللہ، اللہ کے کلام اور اللہ کے رسولؐ کی سنت کا مطالعہ براہِ راست کریں گی تو اس کام کی برکت سے ان کی فکر خود بخود تبدیل ہو گی۔ آپ کا یہ کہنا کہ اگر انتخاب کرنا ہو تو تحریک آپ کی اوّلیت ہو گی، ایک قابل قدر جذبہ ہے لیکن اس بات کا کہنا حکمت کے منافی ہے۔ آپ کے یہ کہنے کے بعد اگر آپ کی اہلیہ تحریک کے ساتھ سوکن کی طرح پیش آتی ہیں، تو یہ بالکل فطری بات ہے۔ کوشش کیجیے کہ نہ آپ کا کچھ کہنا حرفِ آخر ہو نہ وہ ضد کو اپنائیں، بلکہ دونوں خلوصِ نیت کے ساتھ قرآن وحدیث سے رہنمائی طلب کریں۔ اس طرح بغیر کسی ''انا'' کے ٹکراؤ کے آپ دونوں کو فکری یک جہتی کا موقع ملے گا۔

نماز باجماعت کے اجر اور افضل ہونے پر احادیث میں واضح ہدایات پائی جاتی ہیں۔ آپ محبت اور نرمی سے ان احادیث کو اپنی اہلیہ سے پڑھوا کر سنیں اور ان سے پوچھیں کہ ان پر کس طرح عمل کیا جائے۔ اپنی بچیوں کو بھی ان احادیث کو سننے اور سمجھنے پر آمادہ کریں تاکہ جب آپ جماعت سے نماز پڑھنے جائیں تو وہ بجائے راستہ روکنے کے خوش ہوں۔ بیوی بچوں کے ساتھ سختی کے رویے کی جگہ محبت و نرمی کا رویہ سنت اور قرآن کو مطلوب ہے۔ نبی کریمؐ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ اچھے، محبت کرنے والے اور دوسروں کی فکر کرنے والے تھے۔ اس لیے آپ کو بھی محبت اور نرمی سے اپنے اہل خانہ کو تحریک سے قریب لانا چاہیے۔

(پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد)

مقبوضہ کشمیر میں قربانی

س : میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر مقبوضہ کشمیر میں قربانی کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے قربانی کا اہتمام کرنے والی تنظیم سے طریقۂ کار دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ہر سال عید سے قبل جانور کی قیمت کا اندازہ لگا کر قربانی کی قیمت کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ قربانیوں کی متوقع تعداد کا اندازہ لگا کر رقم پہلے ہی مقبوضہ کشمیر بھیج دی جاتی ہے اور شہدا، متاثرین اور مجاہدین کے گھروں میں قربانی کا انتظام بھی بروقت کر لیا جاتا ہے۔ ملک اور بیرون ملک سے لوگ قربانی کی رقم عید سے ایک روز پہلے تک جمع کرواتے رہتے ہیں۔ حتمی تعداد مقبوضہ کشمیر میں منتظمین کو بتا دی جاتی ہے۔ اس بات کا اہتمام کیا جاتا ہے کہ جانوروں کی تعداد ان لوگوں کی طرف سے پوری کر لی جائے جو قربانی کرانا چاہتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں۔ اس طریق کار میں قربانی کے لیے رقم فراہم کرنے والوں کے نام تنظیم کے پاس موجود ہوتے ہیں اور قربانی انھی کی طرف سے ہوتی ہے، لیکن ہر جانور پر قربانی کرنے والے کا نام لینا ممکن نہیں ہوتا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ قربانی کرنے والے کا نام جانور ذبح کرتے وقت لیا جانا ضروری ہے۔

براہِ کرم اس پورے نظام کی شرعی حیثیت سے آگاہ کریں۔

ج: کسی کی طرف سے کوئی دوسرا آدمی اس وقت قربانی کر سکتا ہے جب اسے کہا جائے کہ اس کی طرف سے قربانی کر دیں یا کرا دیں۔ اس لیے کوئی بھی فرد یا تنظیم پاکستان یا کشمیر میں کسی فرد یا تنظیم کو ان لوگوں کی طرف سے قربانیوں کے لیے کہہ سکتی ہے جنھوں نے اسے قربانیوں کے لیے کہا ہو اور ان کے نام اس کے پاس ہوں۔ اس طرح جگہ جگہ سے قربانیوں کے جو آرڈر ملیں گے ان سب کی مجموعی تعداد اپنے ناموں کے ساتھ متعین ہوگی۔ پاکستان یا کشمیر میں جو لوگ دوسروں کی طرف سے قربانیاں کرائیں گے وہ اس نیت سے قربانیاں کرائیں گے کہ یہ قربانیاں ان لوگوں کی طرف سے باری باری کی جا رہی ہیں جن کی قربانیوں کے لیے کہا گیا ہے۔

اس لیے قربانی کی قیمت کا قبل از وقت اندازہ کر لیا جائے اور مقبوضہ کشمیر میں منتظمین کو قربانیوں کی خریداری کی ہدایت علی الحساب دے دی جائے اور رقم بھی علی الحساب بھیج دی جائے لیکن واضح کر دیا جائے کہ یہ سب کچھ علی الحساب ہے۔ حتمی تعداد کا تعین ہونے کے بعد اس کے مطابق ایک بار پھر اطلاع کر دی جائے کہ ہمارے پاس اتنے افراد کی قربانی آئی ہے، آپ ان کی طرف سے علی الترتیب اتنی قربانیاں کر دیں۔ جو رقم ہم نے آپ کو بھیجی ہے اس کے عوض ہم نے متعلقہ لوگوں سے رقم وصول کر لی ہے، اور جو قربانیاں زائد خریدی گئی ہیں، ان کو فروخت کر کے رقم اپنے پاس ہمیں واپس دینے کے لیے رکھ لیں۔ اگر اس طرح قربانی کی جائے گی تو متعلقہ لوگوں کی طرف سے ادا ہو جائے گی۔ آپ اگر کشمیر میں قربانی کرانا چاہیں تو مذکورہ طریقے کے مطابق کرا سکتے ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، ج ۳، ص ۳۵۱) (مولانا عبدالمالک)

"رسائل و مسائل" کے تحت جواب کے لیے رجوع کرنے والے خواتین و حضرات اپنا پتا ضرور تحریر فرمائیں۔ (ادارہ)

ترجمان القرآن کو آپ اچھا اور مفید سمجھتے ہیں

--- تو اپنے ہی تک نہ رکھیے!

دفتر اور کاروبار کے ساتھیوں، دوستوں اور عزیزوں کو دیجیے

© rasailojaraid.com